

سیریل نمبر 25041
تاریخ 3/29/2015
رابطہ نمبر
رای میل
نام محسن یونس
پتہ ایبٹ آباد
موضوع جائز و ناجائز
کاتب ناصر
مطلوب عمومی

چونکہ اسلام میں عورت کی گواہی نصف ہے تو اس بنیاد پر کیا اسلام میں عورت قاضی/جج بن سکتی ہے کیونکہ جج/قاضی بننے کے بعد اس نے فیصلہ دینا ہوتا ہے؟ اس فیصلے کی کیا اہمیت ہوگی؟

الجواب حامداً ومصلحاً

حضور اور قصاص کے علاوہ دیگر معاملات میں عورت قاضی، جج بن سکتی ہے اور اس میں عورت کا فیصلہ معتبر بھی ہو گا۔

کما فی الدر: (والمرأة تقضى فی غیر حد و قود و إن أتم الهولی لهما) الخبر البخاری:
لن یفلح قوم ولوا أمرهم امرأة (ج ۵ ص ۷۷۷)۔
و فی الرد المحت (قوله فی غیر حد و قود)
وأنها لا تصلح شهادة فیها فلا تصلح حاکمة
(ج ۵ ص ۷۷۷)۔

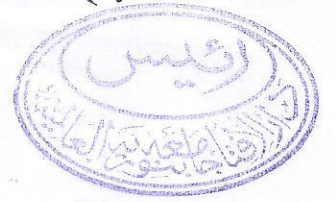
و فی بسائح المنایح: وأما الذکورة فلیست
می شرط جواز التقلید فی الجملة لأن المرأة می أصل
الشهادات فی الجملة إلا أنها لا تقضى بالحدود والقصاص
لأنه لا شهادة لهما فی ذلك و أولیة القماء تدور
مع أولیة الشهادة (ج ۳ ص ۷)۔

والله أعلم بالصواب

کتبہ ناصر علی اللہ عنہ و عن والیہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۲
۱ / ذوالحجہ / ۱۴۳۶ھ

کیا
سیدہ نادر جان بخاری
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲ / ۱۲ / ۲۰۱۶

کو
سیدہ نادر جان بخاری
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲ / ۱۲ / ۲۰۱۶



۱۷/۱۹/۲۰۱۶